بسم اللہ الرحمن الرحیم

# بچے کا نام "الیاس" رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

کیاالیاس نام رکھ سکتے ہیں؟

## جواب

الیاس، اللہ تعالی کے ایک پیغمبر (علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام) کا مقدس نام ہے، لہذا یہ نام رکھنا جائز بلکہ بہتر اور باعثِ برکت ہے۔

قرآن پاک میں ارشادخداوندی ہے: (وَاِنَّ اِلْیَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ) ترجمہ کنزالایمان: اور بے شک الیاس پیغمبروں سے ہے۔ (سورۃالصّٰفٰت، پ23، آیت123)

فیروزاللغات میں ہے "اِلْیَاس: ایک پیغمبر علیہ الصلوۃ والسلام کا نام۔" (فیروزاللغات، صفحہ125، فیروزسنز، لاہور)

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "تسموا باسماء الانبیاء" ترجمہ: تم انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام کے ناموں پر نام رکھو۔ (سنن ابی داود، جلد4، صفحہ288، حدیث: 4950، المکتبۃ العصریۃ، بیروت)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ تحریر فرماتے ہیں: "انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین وبزرگان دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4653

تاریخ اجراء: 27 رجب المرجب 1447ھ/17 جنوری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net